حرفِ تقدیم

مجلّۂ تاریخ و ثقافت پاکستان کا دوسرا شمارہ (جولائی ۱۹۹۰ء)، نومبر ۱۹۹۰ء میں شائع ہوسکا تھا۔ تیسرے شمارے کے اجراء میں ناگزیر اسباب کی بنا پر پھر خاصی تاخیر واقع ہوگئی ہے جس کے لیے ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں تاہم یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ اس اثناء میں مجلّے کی ظاہری اور معنوی ہیئت میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں ان سے اس شمارہ کو ایک نقشِ جدید کی صورت حاصل ہوگئی ہے۔ ہماری کوشش اور خواہش ہے کہ اس نقشِ جدید کے ساتھ اس مجلّے کے عہدِ جدید کا آغاز بھی ہو۔ رسالے کی نئی تقطیع (۸/۲۶×۲۰) اور نیا سرورق اسکی علمی حیثیت اور موضوع کی بہتر طور پر عکاسی کرتے ہیں، کم ازکم ہماری توقع یہی ہے۔ نئے سرورق کا ڈیزائن اور خطّاطی ملک کے مایۂ ناز خطّاط و فنّان، حافظ محمد یوسف سدیدی کے نامور شاگرد، جناب خالد یوسفی کی فکری و فنّی کاوش کا نتیجہ ہے۔ رسالے کے ظاہری محاسن اور علمی معیار کی مسلسل بہتری کے لیے ہماری کوششیں ان شاء اللہ جاری رہیں گی اور اس بات کی بھی بھرپور سعی کی جائے گی کہ آئندہ رسالہ باقاعدگی کے ساتھ معیّنہ وقت پر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچتا رہے۔ اگلا شمارہ ان شاء اللہ اکتوبر میں منظر عام پر آجائیگا اور آئندہ اپریل اور اکتوبر میں پرچہ باقاعدگی سے آتا رہے گا۔ اپنے ارادوں کی تکمیل کے لیے ہم نصرت الٰہی کی دعا کے ساتھ اپنے قلمی معاونین و قارئین کے تعاون کے متمنی ہیں۔

ڈاکٹر شیر محمد زمان